32680- بھول کر حالت جنابت میں ہی نماز ادا کرلی کیا نماز دوبارہ ادا کرنا ہوگی ؟

سوال

میں نے بھول کر فجر عصر اور کی نمازیں بغیر غسل جنابت کیے ہی ادا کرلیں، اور مغرب کے وقت غسل کرکے مغرب کی نماز ادا کی اور دوسری نمازیں بھی نماز مغرب سے قبل دوبارہ ادا کیں پھر میرے خاوند نے مجھے بتایا کہ غسل کرنے میں نیت کی شرط ہے، چنانچہ میں نے غسل کیا اور عشاء کی نماز ادا کی لیکن باقی ماندہ نمازیں دوبارہ ادا نہ کیں، کیا میری فجر سے عشاء تک کی نمازیں صحیح ہیں، اور مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جس نے بھی بغیر طہارت کیے نماز ادا کی اس پر طہارت کرکے نماز دوبارہ ادا کرنا واجب ہے، چاہے وہ بھول کر ہی ایسا کرے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں کہتے ہیں :

" مسلمانوں کا اجماع ہے کہ بے وضوء کی نماز ادا کرنا حرام ہے، اور اس پر بھی اجماع ہے کہ اگر اسے حدث کا علم ہو یا جاہل ہو یا پھر بھول جائے تو بھی اس کی نماز صحیح نہیں، لیکن اگر وہ جاہل تھا یا بھول کر اس نے نماز ادا کرلی تو اس پر گناہ نہیں، لیکن اگر حدث کا علم ہونے کے باوجود بے وضوء نماز ادا کرتا ہے تو نماز حرام ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ وہ عظیم معصیت کا بھی مرتکب ٹھرے گا " اھ

دیکھیں : المجموع للنووی (2/78).

دوم :

نیت کے بغیر غسل جنابت صحیح نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" اعمال کا دارومدار نیت پر ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (1907).

اور نیت کا محل اور تعلق دل کے ساتھ ہے، زبان سے الفاظ کی ادائیگی مشروع نہیں ہے.

اگر تو آپ کو مغرب سے قبل غسل کرنے سے پہلے جنابت کا علم تھا تو آپ نے اس بنا پر غسل کیا، اور پھر جنابت کی حالت میں ادا کردہ نمازیں لوٹائیں تو نیت کی موجودگی کی وجہ سے آپ کا غسل صحیح ہے، اور آپ نے نمازیں دوبارہ ادا کرکے اچھا اور بہتر اقدام کیا ہے، اور آپ کے ذمہ واجب بھی یہی تھا.

لیکن اگر آپ کو غسل کرنے سے قبل جنابت کا علم ہی نہ تھا، بلکہ غسل کرنے کے بعد یاد آیا کہ آپ جنبی تھیں، اور آپ نے غسل مثلا صفائی یا پھر ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے کیا تو اس غسل سے جنابت ختم نہیں ہوئی کیونکہ نیت نہ تھی.

چنانچہ آپ کو غسل بھی دوبارہ کرنا ہوگا، اور نمازیں بھی لوٹانا ہونگی اور آپ نے غسل تو دوبارہ کر لیا، لیکن نمازیں باقی ہیں، اس لیے آپ نماز فجر ظہر اور عصر اور مغرب کی ادائیگی دوبارہ کریں.

واللہ اعلم.